مختصر جواب دیں

(الف)بیدار نے سلیم کو جگا کر کیاپیغام دیا؟

جواب۔ بیدار نے سلیم کو جگایا اور کہا کہ اصحاب زادے اٹھیے بالا خانے پر میاں بلاتے ہیں ہیں

(ب)۔ سلیم کی ماں نے سلیم کے ساتھ نسواں کے پاس جانے سے کیوں انکار کیا

جواب۔ سلیمانی اصل انکار کیا کہ اس کی گود میں لڑکی سوئی ہوئی تھی سلیم اپنے بھائی کے ساتھ مدرسے کیوں نہیں جاتا تھا سلیمان بھائی کے ساتھ مدرسہ اس لیے نہیں جاتا تھا کیونکہ اس کا بھائی اپنے ہم جماعت کے پاس پڑھنے جاتا تھا اور وہاں سے فارغ ہوکر سیدھا سکول چلا جاتا تھا اس لیے سلیم اکیلا سکول جاتا تھا۔

(ج) سلیم اپنے بھائی کے ساتھ مدرسے کیوں نہیں جاتا تھا؟

جواب۔ سلیم اپنے بھائی کے ساتھ مدرسےاس لیےنہیں جاتاتھاکیونکہ اس کابھائی اپنےہم جماعت کےپاس پڑھنےجاتاتھا۔اوروہاں سے سکول چلاجاتاتھا۔اس لیے سلیم اکیلاسکول جاتاتھا۔

جواب۔ سلیم نے کہا کہ وہ چاروں لڑکے شریف اور باحیا ہیں جب راہ چلتے ہیں تو گردن نیچی کر کے چلتے ہیں ان کو اپنے سے کوئی بڑا مل جائے پہچان ہو یا نہ ہو ان کو ضرور سلام کرتے ہیں کہ آپس میں کبھی لڑتے جھگڑتے نہیں اور نہ گالی گلوچ دیتے ہیں ہمارے ہی مدرسے میں پڑھتے ہیں۔ وہاں بھی ان کا یہی حال ہے۔ کبھی کسی نے ان کی کوئی شکایت نہیں کی۔ وقفہ کے دوران سکول کے باقی طلبا کھیل کود میں لگ جاتے ہیں لیکن یہ چاروں بھائی ایک پاس کی مسجد میں جا کر نماز ادا کرتے ہیں۔

(ہ) حضرت بی کون تھیں اور اُنھوں نے سلیم کو کیا نصیحت کی؟

جواب۔ حضرت بی لڑکوں کی نانی ہیں۔ اس نے سلیم کو پہلے درازی عمر کی دعا دی اس کے بعد سلیم کو نصیحت کی کہ شریفوں کا دستور ہے کہ اپنے سے جو بڑا ہوتا ہے اسے سلام کرتے ہیں۔ اس لیے میں نصیحت کرتی ہوں کہ تم ہمیشہ اپنے بڑوں کو سب سے پہلے سلام کیا کرو، چاہے آپ ان کو جانتے ہو یا نہ جانتے ہوں۔

2۔ مندرجہ ذیل محاورات کے معانی اور انہیں جملوں میں لکھیں؟

جواب۔

الفاظ	معنی	جملے

جی لگنا	دل لگنا	آج کل بچوں کا بڑی مشکل سے دل لگتا ہے۔
کانوں کان خبر نہ ہونا	بالکل خبر نا ہونا	کلرک نے فراڈ اتنی چالاکی سے کیا کہ کسی کو کانوں کان خبر نہ ہوئی۔
آوازہ کسنا	مذاق اڑانا	راہ چلتے لوگوں پر آوازہ کسنا شریفوں کا شیوہ نہیں۔
زمین میں گڑھ جانا	شرمندہ ہونا	چوری پکڑے جانے پر وہ شرم سے زمین میں گڑھ گیا۔
دل کھٹا ہونا	متنفر ہونا	کاشف کی کام چوری دیکھ کر میرا اس سے دل کھٹا ہو گیا۔

4۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

جواب۔

واحد	جمع	واحد	جمع
خبر	اخبار	امتحان	امتحانات
کتاب	کتب	مشکل	مشکلات
مدرسہ	مدارس		

جواب۔ صُورَت، تَعجُب، مَسجِد، عُمردَراز، بَسَروچشم۔

6۔ مصنف کا نام، سبق کا نام اور اقتباس کا نصابی سبق میں موقع و محل درج ذیل اقتباس کی تشریح کریں۔

اقتباس: کئی برس سے اس محلے میں رہتے ہیں۔مگر کسی کو کانوں کان خبر نہیں۔محلے میں کوڑیوں لڑکے بھرے پڑے ہیں، لیکن ان کو کسی سے کچھ واسطہ نہیں۔آپس میں اوپر تلے کے چاروں بھائی ہیں۔نہ کبھی لڑتے ہیں،نہ کبھی جھگڑتے ہیں،نہ گالی بکتے، اور نہ قسم کھاتے،نہ جھوٹ بولتے،نہ کسی کو چھیڑتے،نہ کسی پر آوازہ کستے۔ہمارے ہی مدرسے میں پڑھتے ہیں۔ وہاں بھی ان کا یہی حال ہے۔کبھی کسی نے ان کی جھوٹی شکایت بھی تو نہیں کی۔

جواب۔ مصنف کا نام: ڈپٹی نذیر احمد دہلوی

سبق کا نام: نصوح اور سلیم کی گفتگو

حل لغت: کانوں کان خبر نہیں: بالکل معلوم نہیں، کوڑیوں لڑکے: بیسیوں لڑکے، واسطہ: تعلق، اوپر تلے: پے در پے، متواتر: لگاتار، آوازہ کسنا: طنز کرنا۔

سیاق و سباق: جب انسان زندگی کی اصل روح سے روشناس ہوتا ہے تو وہ دینوی زندگی کی بجائے ابدی زندگی کو سنوارنے کے جتن کرتا ہے۔ اصلاح کا کام اپنے گھر سے شروع ہوتا ہے۔ کنبے کا سربراہ پورے خاندان کی، اخلاقی حالت سدھارنے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ اگر خاندان کا سربراہ اپنے کنبے کی صحیح طور پر دیکھ بھال کرے گا تو وہ قیامت کے دن سرجرو ہوگا اور اگر وہ اپنے خاندان والوں کی صحیح تربیت نہیں کرے گا تو قیامت کے دن اللہ کے سامنے جوابدہ ہوگا۔ نصوح اپنے بیٹے کی بہتر تربیت اور اصلاح کے لیے اسے اپنے پاس بلاتا ہے اور اس سے روزمرہ کے معملات کے بارے میں گفت وشنید کرتا ہے۔ وہ جاننا چاہتا ہے کہ اسکے بیٹے شب وروز کیسے گزارتے ہیں۔

تشریح: میرے محلے میں چار لڑکے رہتے ہیں یہ چاروں آپس میں بھائی ہیں۔ اور بہت نیک ہیں۔ بہت زیادہ شریف اور اعظیم اخلاق والے ہیں۔ انہیں کسی سے کوئی واسطہ نہیں۔ کسی بھی فضول کام میں اپنا وقت ضائع نہیں کرتے۔ باقی لڑکوں کے برعکس یہ کھیل کود سے بھی دور ہی رہتے ہیں۔ کبھی انہیں آپس میں لڑتے جھگڑتے نہیں دیکھا۔ اور نہ قسم کھاتے، نہ جھوٹ بولتے، نہ کسی کو چھیڑتے، نہ کسی پر آوازہ کستے۔ مدرسے میں بھی اپنے سبق سے کام رکھتے ہیں۔ ان کا اخلاق اتنا عمدہ ہے کہ نہ کبھی کسی کی جھوٹی شکایت لگائی ہے۔

۷۔ متن کو مدِ نظر رکھتے ہوئے خالی جگہ پُر کریں۔

(ب) میں اوپر لوٹا لینے گئی تھی۔

(ج) صورت سے غصہ تو معلوم نہیں ہوتا۔

(د) سلیم ڈرتا ڈرتا اوپر گیا اور سلام کر کے الگ جا کھڑا ہوا۔

(ہ) اگلے مہینے امتحان ہونے والا ہے۔

(و) شاید مجھ کو عمر بھر بھی شطرنج کھیلنی نہ آئے گی۔

(ز) بڑے بھائی جان کے پاس ہر وقت گنجفہ اور شطرنج ہوا کرتا ہے۔

8۔ متن کو مدِ نظر رکھ کر درست جواب (✓) کی نشاندہی کریں۔

جواب۔

(1) سلیم کو کس نے آکر جگایا۔

(الف) نصوح نے　　(ب) بیدار نے

(ج) ماں نے　　(د) حضرت بی نے

(الف) شطرنج کھیل رہے تھے　　(ب) کھانا کھا رہے تھے

(ج) کتاب پڑھ رہا تھے　　(د) لکھ رہا تھے

(3) ماں کی گود میں کون سویا ہوا تھا۔

(الف) بلی　　(ب) سلیم

(ج) لڑکی　　(د) بیدار

(4) سلیم ڈرتا ڈرتا کہاں گیا؟

(الف) مدرسہ　　(ب) بازار

(ج) مسجد　　(د) اوپر

(5) اکثر کون گھبرایا کرتا ہے۔

(الف) بندی　　(ب) چور

(6) کھیل کے پیچھے کون دیوانہ بنا رہتا ہے۔

(الف) نصوح　　(ب) سلیم

(ج) بیدار　　(د) منجھلا لڑکا

درست جوابات۔

6	5	4	3	2	1
ب	الف	د	ج	ج	ب